میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ ترکی

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 28 محرم، 1438ھ | 29/10/2016 | نمبر: TR-BA-2016-MB-TR-031

پریس ریلیز

جمہوری نظام لیوسین میں ہم پر مسلط کیا جانے والا انگریز کا منصوبہ ہے

29 اکتوبر کو یوم جمہوریہ ایسے وقت میں منایہ گیا کہ جب حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی اثرات اب تک محسوس کیے جارہے ہیں اوراس نظام کی ناکامی کی بحث، باہمی اختلافات، دہشگردی، غربت و افلاس اور بد اعتمادی کی بازگشت لوگوں کی زندگیوں پر بری طرح سے اثرانداز ہیں۔ نظام جمہوریت جو اس وقت مسلمانوں پر مسلط کیا گیا ہے اس کی بنیاد کہنے کو تو عوام کی مرضی پر مبنی دیکھائی دیتی ہے مگر در حقیقت اس نظام نے اللہ اور اس کے احکامات سے دوری، غربت و افلاس، افراتفری اور ظلم کے علاوہ کچھ نہیں دیا۔ جمہوریت کو مغرب زدہ مقامی سہولت کاروں نے عثمانی ریاستِ خلافت کو ختم کرنے کی شرط پر نافذ کیا، یہ نظام اسلام کے خلاف جنگ اور اور ترکی میں سیکولرازم کو پروان چڑھانے کا انگریز کا منصوبہ تھا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ہماری آزادی کے نام پر انگریز نے ترکی سے اس کا سب سے قیمتی اثاثہ اور سب سے اہم ستون خلافت کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا کہ جس کی بدولت ہی مسلمان ایک اکائی کی مانند تھے۔ مصطفیٰ کمال کے منتخب کردہ اسماعیل عانونو کو اس وقت کے برطانوی سیکریٹری آف اسٹیٹ برائے خارجہ امور لارڈ کرزن نے نام نہاد آزادی کے حصول کے لیے لیوسین کی میٹنگ میں چار خفیہ شرائط رکھیں: خلافت کا مکمل خاتمہ، خلیفہ کی جلاوطنی، خلیفہ کی تمام ترجائیداد کی ضبطگی اور سیکولرازم کی بنیاد پر ریاست کا قیام یعنی جمہوریت۔

ایسے غدارانہ معاہدے کو، جس کو کوئی مسلمان قبول نہیں کرسکتا تھا، اس وقت کی پارلیمنٹ کے ممبران نے بھاری اکثریت کے ساتھ رد کر دیا۔ اس کے باوجود مصطفیٰ کمال اور اسمت عنونو نے وہ انمول اثاثہ انگریزوں کے ہاتھ تباہ کر دیا کہ جس کی خاطر مسلمان صدیوں تک لڑے۔ مصطفیٰ کمال نے، کہ جس نے دھوکے بازی، سازش اور اور طاقت کے بل بوتے پر اس جمہوریت کو قائم کیا، 29 اکتوبر کو پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر کہا **"ہمیں اس نظام (خلافت) کو تبدیل کرنا ہوگا، اور میں نے یہ طے کر لیا ہے کہ یہ نظامِ جمیوریت ہوگا اور اس کا سربراہ منتخب صدر ہوگا"**۔ اس طرح جمہوریت کا قیام ہوا اور اسے مسلمانوں پر مسلط کر دیا گیا۔ تاہم لیوسین میں طے پانے والے اس معاہدے پر برطانیہ نے اس وقت تک دستخط نہیں کیے کہ جب تک 3 مارچ 1924 کو مصطفیٰ کمال نے نظامِ خلافت کو ختم کر کے مغرب کا دیرینہ خواب پورا نہیں کر دیا۔ اور یہ حقیقت اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے کافی ہے کہ جمہوریت کا قیام اور خلافت کا انہدام دونوں ہی اس لیوسین معاہدے کی مرہونِ منّت ہیں۔

اے مسلمانو! یہ جمیوریت ہرگز ایسی نہیں ہے کہ جیسے آپ کے سامنے اس کی تشہیر کی جاتی ہے کہ گویا اس نظام میں سارا اختیار لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ نظام طاقت، جبری نفاذ، دھوکا دہی اور سازش کے ذریعے سے آپ پر مسلط کیا گیا۔ بنیادی طور پر اس فرسودہ اور ناکام نظام کو انگریزوں نے در حقیقت اپنے سامراجی عزائم کو ہم پر نافذ کرنے کے لیے چنا تھا۔ ہم اس جمہوریہ کو اس کی آزاد عدالتوں، تکریرِ سکوں قانون اور شیخ سایت سے عاتف حوجا اسکیلپی تک اور ترکش زبان میں اذان سے لے کر شہر کے چوراہوں پر پھامیبیوں تک اور کریمن حالیس (کہ جس نے مقابلہ حسن میں شرکت کی) سے لے کر غربت اور اللہ اور اس کے نظام سے عاری موجودہ دور کے سب سے بڑے جھوٹ جمہوریت کو جانتے ہیں۔ یہ جمہوری نظام انقرہ کی پارلیمنٹ میں وجود میں نہیں آیا بلکہ یہ ایک مغربی منصوبہ تھا جو لیوسین میں ہم پر مسلط کیا گیا۔ اس معاہدے کی وجہ سے نہ صرف ہم نے اپنے علاقوں سے ہاتھ دھویا بلکہ اس سے کہیں زیادہ اہم خلافت کو کھو دیا کہ جس نے نا صرف مسلم امت کو وحدت کی لڑی میں پروے رکھا بلکہ مسلمانوں کی ڈھال بھی قائم رہی۔ برطانیہ نے لیوسین کے معاہدے کے ذریعے نا صرف موصل پر سے ہمارے اختیار کو چھین لیا بلکہ خلافت کے انہدام اور جمہوریہ کے قیام کے ذریعے اسلام اور قرآن کو بھی ہماری زندگیوں سے دور کر دیا۔ پھر ہم نے کیوں اس بوسیدہ نظام سے امیدیں لگائے رکھیں ہیں؟ جمہوری نظام پارلیمانی ہو یا صدارتی دونوں ہی سیکولر جمہوریہ کی ہی شاخیں ہیں۔ مسلمانوں کی حقیقی منزل نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کا نظام ہے کہ جس کا قیام اللہ کے اذن سے بہت قریب ہے۔ تو پھر خلافت کے قیام کے لیے بھرپور کوشش کریں اور اس نظام لیے جدوجہد کرنے والوں کا ساتھ دیں۔

ولایہ ترکی میں حزب التحریر کا میڈیا آفس